Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

فون ۲۴۹۶

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے — خطبہ نمبر [illegible] پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ ۲۱ اخاء ۱۳۵۲ہش ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"خون کے دباؤ میں کمی ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت، وعافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۰ اخاء۔ کل یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے مصر اور شام کے خلاف اسرائیل کی تازہ جارحیت اور اس کے نتیجہ میں لڑی جانے والی موجودہ جنگ اور اس ضمن میں پیدا اسلامی دنیا پر عاید ہونے والی ایک عظیم ذمہ داری کا ذکر فرمایا اور تمام اسلامی ملکوں اور مسلمانوں کو متحد ہو کر عربوں کا ساتھ دینے اور ان کی ہر ممکن تائید و حمایت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور واضح فرمایا کہ حکومت کی طرف سے مطالبہ ہونے پر جماعت احمدیہ ثابت کر دکھائے گی کہ قربانیوں کے میدان میں اس کا قدم سب سے آگے ہے۔

حضور نے خدائی وعدوں کے بموجب جماعت احمدیہ کے اطراف و جوانب عالم میں پھیلنے اور اس کے روز افزوں وسعت پذیر ہونے کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور نے اس امر پہ زور دیا کہ اس وسعت پذیری کو موثر اور مثمر بثمرات بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ساتھ ہی ساتھ اس وسعت کو سمیٹنے اور پیار کے بندھنوں میں باندھنے کا انتظام کر کے اسے باہمی قرب میں تبدیل کیا جائے تاکہ جغرافیائی فاصلے بُعد کی صورت اختیار نہ کر سکیں۔ حضور نے اس سلسلہ میں دو اہم فیصلوں کا بھی اعلان فرمایا اوّل یہ کہ بیرونی ملکوں کی تمام جماعت ہائے احمدیہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے

ایک اور چیلنج، ایک اور امتحان، ایک اور کامیابی! انشاء اللہ تعالیٰ

مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر یہ خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ خدانخواستہ وقف جدید کے چندوں میں کمی نہ آجائے احباب کو اس خطرہ سے بروقت متنبہ کر کے مخلصین جماعت سے چندہ بڑھانے کی اپیل کی گئی تھی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ جماعت اس امتحان میں پوری اتری اور دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں پُرخلوص قربانیوں کے نئے سنگِ میل قائم کئے۔ نتیجہ؟ ... ... نتیجہ یہ نکلا کہ مشرقی پاکستان کے کٹ جانے کے باوجود چندہ میں کمی آنے کی بجائے حیرت انگیز اضافہ ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

اب ایک اور چیلنج احمدیت کے دلیر جوانوں کو للکار رہا ہے سیلاب کی تباہ کاریوں نے سینکڑوں دیہاتی اور بعض قصباتی جماعتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اور یہ خطرہ سر پہ منڈلا رہا ہے کہ کہیں چندوں میں قابل تشویش حد تک کمی نہ آجائے۔

کیا احبابِ جماعت قربانی کے اس نئے میدان میں اسی جوش سے قدم رکھتے ہوئے اِس نئے خطرہ کا بھی کامیاب مقابلہ کریں گے؟

کیا اِس مخلص جماعت کو ایک بار پھر یہ توفیق ملے گی کہ اِس نئے امتحان میں بھی شاندار کامیابی حاصل کر کے اپنے رب کے حضور سُرخرو ہو؟ یقیناً ایسا ہی ہو گا۔ یقیناً ایسا ہی ہو گا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق

بڑھتی ہوئی مہنگائی، چڑھتی ہوئی قیمتیں، سیلاب کی تباہ کاریاں جنگوں کے بد اثرات دُنیا والوں کے کاموں میں روک ڈالیں تو ڈالیں غلامانِ محمدؐ کے قدم نہیں تھام سکتے۔ ہم آگے، اور آگے، تیز تر رفتار کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وباللہ التوفیق۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواستِ دعا برائے مبلغین و کارکنانِ سلسلہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید

رمضان کا بابرکت مہینہ گزر رہا ہے خاص دعاؤں کے ایام ہیں۔ احباب آج کل خصوصیت کے ساتھ دعاؤں میں مصروف ہوں گے احباب سے درخواست ہے کہ اپنے مبلغ بھائیوں کے لئے خواہ وہ بیرون ملک یا اندرون ملک کام کر رہے ہوں انہیں دعاؤں میں یاد رکھیں اسی طرح وہ کارکنان جو مرکز سلسلہ میں دینی کاموں میں مصروف ہیں ان کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ جو بیمار ہیں ان کو صحت عطا کرے۔ جو مالی مشکلات میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ انہیں کشائش عطا کرے اور بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے والے جن مبلغین کے اہل و عیال پاکستان میں ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ماہِ رمضان دعاؤں کا مہینہ ہے اِس ماہ میں جماعت کو انتہائی مجاہدہ سے اپنی دعا کی تدبیر کو اُس کے کمال تک پہنچانا چاہیئے

اپنی تمام ذمہ داریوں کو اپنی نگاہ میں رکھیں اور ہر ذمہ داری کی کماحقہ ادائیگی کے لئے کثرت سے دعا کریں

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں مجالس اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ نمائندگی ہونی چاہیئے

جن دوستوں کے ذمہ نصرت جہاں سکیم کے بقائے ہیں وہ انہیں ۲۰ دسمبر سے پہلے پہلے بہر حال ادا کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ اخاء ۱۳۵۲ ہش مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

بیماری بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کبھی نہ جانتے بوجھتے اور کبھی غفلت میں انسان اپنے لئے بیماری کا سامان پیدا کر لیتا ہے چند دن ہوئے مجھ پر پیچش کا بڑا شدید حملہ ہوا۔ چنانچہ کچھ پیچش کی وجہ سے اور کچھ اس دوائی کی وجہ سے جو آج کی طب اس مرض کے علاج کے لئے دیتی ہے۔ ضعف کی کیفیت اس حد تک پہنچ گئی کہ کل صبح میرے خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) گر کر ۱۰۴ اور ۷۰ تک آگیا۔ ہر فرد کا بلڈ پریشر یعنی اس کے

خون کا دباؤ

مختلف ہوتا ہے۔ گو انسانوں کو دیکھ کر اطباء نے کتابیں لکھی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو اطباء کی کتب کے مطالعہ کے بعد تو پیدا نہیں کیا۔ آج کے بہت سے اطباء اور ڈاکٹر بعض دفعہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ غرض ہر فرد واحد کے خون کا دباؤ اپنا ہے جو دوسرے شخص سے مختلف ہو سکتا ہے معمول کے مطابق میرے خون کا دباؤ اوپر کا $\frac{123}{124}$ اور نچلا ۸۰ کے قریب ہے۔ بلڈ پریشر یا خون کے دباؤ کے دو حصے ہوتے ہیں جنہیں ہماری زبان میں ایک کو اوپر کا اور دوسرے کو نچلا بلڈ پریشر کہہ دیتے ہیں ویسے اس کا اصطلاحی نام کچھ اور ہے۔ چنانچہ ضعف کی وجہ سے میرے خون کا دباؤ $\frac{123}{124}$ سے گر کر ۱۰۴ تک آگیا اور ۸۰ سے گر کر ۷۰ تک آگیا جس کی وجہ سے بڑی شدید

ضعف کی کیفیت

پیدا ہو گئی۔

آج طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن ابھی خون کا دباؤ معمول کے مطابق نہیں ہوا لیکن بعض باتیں ایسی تھیں جن کو اگلے جمعہ تک ملتوی کرنا مناسب نہیں تھا۔ کیونکہ وقت کم ہے اس لئے ان کے متعلق میں اس وقت مختصراً دوستوں سے کچھ کہوں گا۔

پہلی بات تو یہ ہے اور یہ ایک بنیادی بات ہے اور نہایت ہی اہم بلکہ ایک لحاظ سے ہماری زندگی کی سب سے اہم بات ہے اور وہ یہ کہ انسان کی

حقیقی زندگی کی بنیاد

دعا پر رکھی گئی ہے۔ دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بغیر نہ انسان کی زندگی نہ اُس کی بقاء اور نہ اس کا ارتقاء ممکن ہے۔

ماہ رمضان دعاؤں کا مہینہ ہے۔ یہ دعاؤں کے دن ہیں۔ اس ماہِ مبارک میں جماعت احمدیہ کو انتہائی مجاہدہ سے اپنی دعا کی تدبیر کو اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمال تک پہنچانا چاہیئے۔ دعا بھی ایک روحانی تدبیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں کو سکھائی ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس تدبیر کو کمال تک پہنچائیں اور عاجزانہ طور پر اپنے رب کریم کے حضور جھک کر اس سے اپنے ذاتی ارتقاء کی بھیک مانگیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہم میں سے ہر فرد میں جو فطری صلاحیتیں پیدا کی ہیں وہ اپنے فضل سے اُن کی

کامل نشوونما کے سامان

پیدا کرے اور ہر فرد کو کامل نشوونما کے حصول کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری یہ ارتقائی حرکت ہماری زندگیوں میں عروج کو پہنچ جائے۔ تاکہ ہم اس دنیا کی بہترین جنت اور اس دنیا کی اعلیٰ جنتوں کے اعلیٰ مقامات کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اسی طرح دوست دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام میں اس جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے اُس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ جماعت کو انفرادی زندگی اور اجتماعی جدوجہد اور کوشش میں صراط مستقیم پر قائم رکھے اور ہر وہ چیز اس کے حضور قربان کرنے کی توفیق بخشے جس کا وہ آج ہم سے مطالبہ کر رہا ہے

دوست یاد رکھیں

کہ غلبۂ اسلام کی مہم نہ تو کوئی معمولی مہم ہے اور نہ کوئی آسان مہم ہے۔ جماعت احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے نام پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عَلَم کو بلند کرنے کے لئے گویا ساری دُنیا سے جنگ مول لی ہے۔ اس چھوٹی سی جماعت نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی منشاء کے پیش نظر ساری دُنیا سے جو جہاد شروع کیا ہے اس جہاد کو اور اس مہم کو سر کرنے کے لئے جس طاقت کی ضرورت ہے وہ ہم اپنے زور سے مہیا نہیں کر سکتے۔ پس چاہیئے کہ ہم خدا کے حضور جھکیں اور اس سے وہ طاقت اور وہ اثر اور وہ جذبہ اور وہ ایثار اور وہ ہمدردی، حسن سلوک اور جذبۂ خدمت مانگیں جو الٰہی سلسلوں کا طرۂ امتیاز ہوتا ہے تاکہ جماعت غلبۂ اسلام کے مقصد میں جلد از جلد کامیاب ہو جائے۔

پھر دوست دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس ملک پاکستان پر رحم فرمائے اور اس کی مشکلات کو دور کرے اور اس کے شہریوں کو ان کی پریشانیوں سے نجات بخشے اور ان میں جو

روحانی ارتقاء کی صلاحیتیں

رکھی گئی ہیں جہاں دوسری صلاحیتوں کی نشوونما کی انہیں توفیق ملے وہاں روحانی صلاحیتوں کی نشوونما کی بھی انہیں توفیق عطا ہو کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی منشاء کو سمجھنے لگیں اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہونے کی توفیق عطا ہو۔

اسی طرح دوست دعا کریں نوع انسان کے لئے بھی کہ نوع انسانی بڑی تیزی کے ساتھ ہلاکت کی طرف حرکت کر رہی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ہاتھ نے ان کو سہارا نہ دیا تو وہ یقیناً ایک ایسی بھڑکتی ہوئی آگ میں جا گریں گے کہ پھر انسان کا اس کرۂ ارض پر باقی رہنا شاید ممکن نہ رہے لیکن یہ تو ظاہری حالات ہیں ظاہر بین ہماری نظر یہ دیکھ رہی ہے لیکن اگر خدا تعالیٰ چاہے تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم رحمت کے نتیجہ میں صرف ان بچے کھچے لوگوں کی روحانی تربیت ہی کے سامان پیدا نہ کرے جو اس ہلاکت کے بعد اس کرۂ ارض پر رہ جائیں بلکہ وہ اپنے فضل کے ساتھ ان لوگوں

کو جو آج بھٹکے ہوئے ہیں راہ راست پر لے آئے اور وہ جو خدا سے دوری کی راہوں پر گامزن ہیں وہ قرب کی راہوں کو تلاش کرنے لگیں اور پھر اس کے قرب کے درجات کو پالیں۔ آج جو لوگ اُسے پہچانتے نہیں وہ اس کو پہچاننے لگیں۔ آج جو لوگ خود کو خدا سمجھتے ہیں وہ اپنے عاجزانہ مقام کو پہچانتے ہوئے بندگی کی طرف لوٹیں اور انتہائی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرکے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق

اللہ تعالیٰ کی انتہائی محبت

کو حاصل کریں۔ یہی وہ غرض ہے جس کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور اب اسی غرض کے لئے آپؐ کے ایک عظیم روحانی فرزند اور جرنیل کو مہدی معہود اور مسیح موعود علیہ السلام کی شکل میں مبعوث کیا گیا ہے

پس یہ دعاؤں کے دن ہیں۔ دوست ان دنوں بہت دعائیں کریں۔ اپنی تمام ذمہ داریوں کو اپنی نگاہ میں رکھیں اور ہر ذمہ داری کے سلسلہ میں جو آپ پر فرض ہوتی ہے وہ دعا کثرت سے کرتے رہیں۔

دوسری بات جو اس وقت میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ نیکی مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرتی ہے۔ ماہ رمضان کی عبادتیں اگر خلوص نیت سے کی جائیں تو نیکیوں سے محروم کرنے والی نہیں ہوں گی بلکہ مزید نیکیوں کے لئے زیادہ بشاشت پیدا کرنے والی ہوں گی۔ رمضان کے معاً بعد اور فرض کو (جو رمضان کے دنوں میں ادا ہوتا ہے) زیادہ چمکانے کے لئے اور مزید فرائض کی ادائیگی کی توفیق پانے کے لئے اسلام میں نوافل بھی رکھے گئے ہیں جیسا کہ فرض نمازوں اور روزوں کے علاوہ نفلی روزے ہیں۔ نفلی نمازیں ہیں۔ خود رمضان بھی ایک لحاظ سے

نوافل نماز کا مہینہ

ہے۔ پھر اس مہینے میں اور دوسری فرمایا ہاں ہیں لیکن میں اس وقت اُن کی تفصیل میں نہیں جاؤنگا۔

پس ماہ رمضان کی یہ عبادتیں اپنے اندر عظیم وسعت رکھتیں اور بڑی برکتوں کی حامل ہیں۔ اس لئے رمضان کے نتیجہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ احساس نہیں ہونا چاہیئے کہ چونکہ رمضان کے چند دنوں بعد ہمارا اجتماع ہے اس کی وجہ سے شاید ہماری حاضری پر اثر پڑے گا۔ ان کو اس وہم میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ اجتماع اگرچہ ایک نفلی چیز ہے لیکن یہ اس فوج کی تربیت کے لئے جس نے اسلام کی جنگ لڑنی ہے ایک ضروری نفلی عبادت کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا یہ اصول جانتی ہے کہ ہر نیکی مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرتی ہے اس لئے انسان جب فرائض سے سبکدوش ہوتا ہے تو وہ نوافل کے لئے پہلے سے زیادہ بشاشت اپنے اندر پاتا ہے اور یہ

ہر احمدی کو معلوم ہے

یا کم از کم معلوم ہونا چاہیئے اگر بھول گیا ہے تو ذَکِّر کے حکم کے ماتحت اُسے یاد دہانی کرانی چاہیئے۔ پس مجالس اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی اس اجتماع میں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ ہر سال ہمارا قدم گذشتہ برس کی نسبت آگے ہی بڑھتا ہے۔

اور تیسری بات جو میں اس وقت کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم نے "نصرت جہاں" کے نام سے ایک منصوبہ بنایا تھا اور پچھلے تین سال سے زائد عرصہ میں ہم اس پر عمل کرتے رہے ہیں۔ اس منصوبہ کے دو حصے ہیں۔ ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے مالی قربانیاں دینا اور دوسرے اس کی بنیادوں پر منزل پر منزل بنانے چلے جانا۔

جہاں تک مالی لحاظ سے قربانیاں دینے کا سوال ہے ہم عاجز بندوں کا یہ منصوبہ اور یہ تدبیر اس سال ختم ہو رہی ہے۔ مالی قربانی کے سلسلہ میں دوستوں نے جو وعدے کئے تھے اور جن کو انہوں نے تین سالوں پر پھیلا کر پورا کیا ہے اس کا تھوڑا سا حصہ باقی ہے۔ اس وقت یہاں کے صحیح اعداد و شمار تو میرے ذہن میں نہیں کیونکہ مجھے رپورٹ نہیں ملی لیکن انگلستان کی جماعت سے میں نے رپورٹ لی تھی اور وہ اس وقت میرے ذہن میں ہے۔ خلافت ثانیہ جتنے سالوں پر ممتد تھی اس کے لحاظ سے انہوں نے

۵۱ ہزار پونڈ کے وعدے

نصرت جہاں کے منصوبہ کے لئے کئے تھے جن میں سے وہ ۴۸ ہزار پونڈ ادا کر چکے ہیں یا ۳ ہزار پونڈ ابھی باقی ہے۔ ان کو میں نے توجہ دلائی تھی کہ تھوڑی سی رقم باقی رہ گئی ہے۔ اس کی جلد ادائیگی کریں۔ قریباً اسی نسبت سے پاکستان اور بیرون پاکستان کی جماعتوں کا بقایا ہوگا۔ پس جہاں تک مال کے وصول کرنے کا تعلق ہے اگر میں نے مہلت دی تو زیادہ سے زیادہ جلسہ سالانہ تک دے سکتا ہوں۔ اس سے زیادہ مہلت دینا میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اس کی طرف میں ابھی اشارہ کر دوں گا۔ بہرحال میں آپ سے اس وقت تاکیداً کہنا چاہتا ہوں کہ جن دوستوں کے ذمہ

نصرت جہاں سکیم کے وعدے

ہیں وہ جلد ادا کر دیں۔ غالباً نومبر میں آخری سال ختم ہو رہا ہے لیکن آج میں ایک مہینے کی اور مہلت دے رہا ہوں۔ ۲۰ دسمبر سے پہلے پہلے بقایا جات ادا ہو جانے چاہئیں۔ نصرت جہاں کا دفتر نوٹ کرے اور جماعتوں کے ذمہ دار احباب اسے یاد رکھیں کہ اس کے بعد کوئی رقم اس مد میں وصول نہیں کی جائے گی۔ ہم وصولی کے کھاتے بند کر دیں گے۔

باقی رہیں وہ برکتیں جو اللہ تعالیٰ نے اس سکیم سے وابستہ فرمائی ہیں وہ تو انشاء اللہ بڑھتی چلی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ بڑی برکتیں دینے والا اور بڑی رحمت اور پیار کا سلوک کرنے والا ہے۔ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بتایا ہے کہ ہم نے مغربی افریقہ میں جو ڈاکٹر بھیجے تھے جن میں سے بعض بڑے پرانے اور تجربہ کار ریٹائرڈ تھے اور چھٹیاں لے کر وہاں گئے ہوئے ہیں کام چلانے کے لئے ہم نے اُن کو ۵۰۰ پونڈ کی رقم دی تھی (بیرون پاکستان کی مالی قربانیوں میں سے) اور اس کے بعد انہوں نے وہاں سے جو پیسے کمائے وہ بھی وہیں خرچ کر دئے کیونکہ ہم میں سے کسی فرد کو ذاتی طور پر مال سے دلچسپی نہیں ہے۔ جہاں خدا کی راہ میں مال خرچ ہونا چاہئے وہاں خرچ ہوتا ہے۔ افریقی ممالک کے متعلق اس وقت یہی ہو رہا ہے۔ ہماری ریت اور روایت یہی ہے کہ جو کچھ ہم اللہ کے فضل سے کسی ملک میں کماتے ہیں وہ اسی ملک پر خرچ کر دیتے ہیں اور جو ہم اس ملک میں نہیں کماتے (کمانا اس معنی میں نہیں جس معنی میں مزدور کماتا ہے بلکہ اس معنی میں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جو کچھ دیتا ہے) دوسرے ملکوں میں نہیں حاصل ہوتا ہے وہ بھی ہم اُن ملکوں میں حسب ضرورت بھجوا دیتے ہیں۔ مثلاً یہ ۵۰۰ پونڈ فی ڈاکٹر جو رقم دی گئی تھی وہ بھی ہم نے باہر سے بھجوائی تھی۔ اب مثلاً غانا کو لے لیں۔ غانا میں اس تھوڑے سے عرصہ میں جو قریباً ڈیڑھ دو سال کا عرصہ یا زیادہ سے زیادہ اڑھائی سال کا ہوگا اس میں

ہسپتالوں کی دو نہایت شاندار عمارتیں

تعمیر ہو چکی ہیں اور فی عمارت قریباً دس دس لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔ اس میں وہ خرچ شامل ہے جو مستقبل قریب میں ہونے والا ہے۔ جو اس وقت تک خرچ ہو چکا ہے وہ تو کوئی پانچ چھ لاکھ روپے کا ہے لیکن ابھی بہت سے سامان وہاں جانے والے ہیں اور اس طرح خرچ دس لاکھ روپے تک پہنچ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اپنی ہی قائم کردہ جماعت کو توفیق دی ہے کہ وہ اس کی راہ میں خرچ کرے۔ جن ڈاکٹروں کو ہم نے ۵۰۰ پونڈ دے کر وہاں بھیجا تھا اُن ڈاکٹروں کے ہسپتالوں کی عمارتوں پر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ۵۰۰ پونڈ کے مقابلہ میں ۳۵ ہزار پونڈ خرچ ہو چکا ہے اور ابھی اور خرچ ہونے والا ہے گویا ۵۰۰ کی نسبت سے تو ہم خرچ کر چکے ہیں اور ابھی اور خرچ بھی ہوگا ایک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہی خوب فرمایا تھا کہ

گھر سے تو کچھ نہ لائے

یہ رقم بھی کیا ہم گھر سے لے کر گئے یا آپ نے دی۔ یا یہ صرف آپ کی قربانیوں کا حصہ ہے۔ نہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نتیجہ ہے۔ اُس نے اپنے خاص تصرف سے اپنی قدرت کی تاروں کو ہلا دیا اور ہمارے لئے دولت کے سامان پیدا کر دئے اور ایک ملک میں دو ہسپتال بن گئے۔ دوسرے ممالک میں حسب ضرورت سکولوں کی کئی عمارتیں بنیں۔ ہسپتال کا تو یہ حال ہے کہ اس پہ بتدریج خرچ تو کرتے ہیں لیکن ضرورت تو ایک حد تک بتدریج نہیں (جیسا سکول کی تعمیر میں ہوتا ہے) بلکہ ایک ہی وقت میں ضرورت پڑتی ہے مثلاً پہلے دن ہی اُن کو OUT DOOR PATIENTS کے لئے کمروں کی ضرورت ہوتی ہے INDOOR PATIENTS کے لئے کمروں کی ضرورت ہوتی ہے اور اسی طرح آپریشن تھیٹر کی ضرورت ہوتی ہے

چنانچہ اب ان دو ہسپتالوں میں سے جن کا میں ذکر رہا ہوں ایک ہسپتال کے ایک ڈاکٹر کا مجھے خط ملا ہے۔ پتہ نہیں ان کو کیا خیال آیا بڑی نیکی کا خیال آیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈالا۔ انہوں نے مجھے لکھی۔ ابھی یہاں آ کر پرسوں اترسوں اُن کا خط پڑھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گو امیر صاحب نے میرے ہسپتال کے متعلق تفصیل لکھ دی ہوگی اور وہ آپ تک پہنچ چکی ہوگی لیکن میں بھی تفصیل لکھ دیتا ہوں (یہ ہسپتال جماعت کی ملکیت ہے اس کا کچھ حصہ خریدا گیا ہے بہت بڑی زمین کے ساتھ اور کچھ حصے بنائے گئے ہیں اپنی طرف سے جو حصہ خریدا گیا ہے اس میں بہت بڑی عمارت تھی) کہ اس ہسپتال کے مختلف WINGS (ونگز) ہیں اور بڑے بڑے کمرے ہیں جن میں مریضوں کے لئے رہائشی کمرے بھی شامل ہیں۔ گویا یہ ہسپتال اکیس کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ

ڈاکٹر اور دوسرے عملہ کی رہائش

کا بھی پورا انتظام ہے۔ چنانچہ میں نے اس پہ نوٹ دیا تھا کہ یہ سارا خط تفصیل کے ساتھ الفضل میں شائع کرا دیا جائے کہ ہسپتال کی یہ شکل ہے۔ اتنے کمرے آؤٹ ڈور کے ہیں اور اتنے ان ڈور کے لئے اور اتنے آپریشن تھیٹر کے لئے ہیں میرے خیال میں ہاں اگر مجھے صحیح یاد ہے تین کمرے آپریشن تھیٹر کے لئے ہیں۔ ہمارے یہاں اس وقت تک فضل عمر ہسپتال میں صرف ایک آپریشن تھیٹر کی ضرورت پڑی اور ایک موجود ہے۔ میرے علم میں نہیں کہ یہاں کوئی دوسرا یا تیسرا آپریشن تھیٹر بھی ہے —— غرض اللہ تعالیٰ ہمارے اموال میں برکت ڈالتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے جو دروازے ہیں یہ تو بند نہیں ہوں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن آپ نے اپنے لئے

الٰہی رحمتوں کے سامان

مالی قربانیوں کے نتیجہ میں جو پیدا کرنے ہیں اس کا دروازہ نصرت جہاں کے لحاظ سے ۲۰ دسمبر کے بعد آپ پر بند ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔

باقی رہا اللہ تعالیٰ کا فضل تو وہ تو جماعت پر بے حساب نازل ہو رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ کو یہ بشارت دی تھی کہ جب تک تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرتے رہوگے دنیا پر تمہارا بڑا رعب رہے گا۔ اب یورپ دولت کی بڑی فراوانی رکھتا ہے وہ بڑے امیر لوگ ہیں۔ ہمارا اثر یا ہمارے پیسے کا اثر سکوں میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی شکل میں ہے۔ ہمارے خزانے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بھرے ہوئے ہیں۔ پونڈ یا سونے چاندی یا ہیروں سے نہیں بھرے ہوئے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی شکل میں جو چیز ہے وہ دنیا کی ہر چیز مثلاً سونے چاندی اور ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی اور مفید ہے۔ اور پھر وہ بے وفائی کرنے والی بھی نہیں۔ یہ دنیوی سکے ہی ہیں جو بے وفائی کر جاتے ہیں۔ ابھی پچھلے دو تین سال میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ

ڈالر ڈگمگا گیا

یا پونڈ کی کوئی حیثیت نہیں رہی مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت کے متعلق کبھی آپ نے سوچا یا تصور میں لائے کہ وہ ڈگمگا گئی یا اس کی کوئی قیمت نہیں رہی؟ انسان نے خود کو اس سے محروم کر دیا تو کر دیا لیکن اس کی رحمت کا جو اثر ہے اور اس کی جو افادیت ہے اور انسان کو اس کی جو ضرورت ہے اور انسان کے لئے اس میں جو جوش ہے اس میں کبھی کوئی فرق نہیں آتا۔

بہرحال یورپین بڑے امیر لوگ ہیں۔ چنانچہ سوئٹزرلینڈ میں ڈیڑھ ہونے دو گھنٹے کی پریس کانفرنس میں ایک شخص جو سوال کر رہا تھا اور وہ بڑا تیار ہو کر آیا تھا۔ میرے ذاتی حالات کے متعلق اس نے علم حاصل کیا۔ پھر جماعت کے متعلق اور پچھلے پاکستان میں جو الیکشن ہوئے۔ اس سلسلہ میں اس نے پتہ نہیں کہاں کہاں سے معلومات حاصل کی تھیں اور وہ بڑی ہوشیاری سے سوال کر رہا تھا۔ چنانچہ اس نے مجھ سے سوال پوچھا (یہ میں مثال دینے لگا ہوں رعب کے اس اثر کی جو ان قوموں پر بھی ہے جو بڑی امیر ہیں) کہ آپ کی جماعت کا حکومت پاکستان سے کیا تعلق ہے۔ یہ سوال ایسا تھا کہ میں نے سمجھا کہ اس کے پیچھے ضرور کوئی بات ہے۔ میں نے جواب دیا۔ کہ ہر اچھے شہری کا ایک اچھی حکومت سے جیسا تعلق ہونا چاہیئے ویسا ہمارا اپنی حکومت سے تعلق ہے تو پھر اس کے دل میں جو چھپی ہوئی بات تھی وہ باہر آ گئی۔ اس نے سوچا کہ انہوں نے

ایک اصولی جواب

مجھے دے دیا ہے۔ جو بات میں چاہتا تھا وہ تو معلوم نہیں ہوئی۔ چنانچہ پھر وہ مجھے کہنے لگا کہ کیا حکومت آپ کو اپنے کاموں کے چلانے کے لئے روپیہ دیتی ہے۔ اب دیکھو جماعت احمدیہ ایک غریب سی جماعت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے نتیجہ میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے مگر لوگوں کے ذہن میں اس سوال کا پیدا ہونا کہ جب تک حکومت ان کو مالی امداد نہ دے اس وقت تک جماعت اس قسم کا کام نہیں کر سکتی۔ یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے۔ سونے چاندی اور ہیرے جواہرات کے خزانوں سے کہیں زیادہ قیمتی ہیں۔ خیر میں مسکرایا اور کہا کہ ہمیں حکومت کوئی پیسے نہیں دیتی اور نہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

ایک فدائی جماعت

اسلام کی راہ میں قربانیاں دینے والی پیدا کی ہے جس کا ایک حصہ اپنے اموال کا ۱/۱۰ اور کچھ اس سے بھی زیادہ دینے والے ہیں۔ اور جماعت کا ایک حصہ ۱/۱۶ دے دیتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جب ہمیں ضرورت پڑتی ہے اور ہم اعلان کرتے ہیں خاص منصوبوں کے لئے تو جماعت ان کے لئے مالی قربانی دیتی چلی جاتی ہے۔ پھر میں نے اس کو غالباً کوئی مثال دی اور

نصرت جہاں سکیم

کی مثال دی ہوگی کہ اس طرح ہمیں ضرورت پڑی اور اس طرح جماعت نے قربانیاں دیں۔

پس یہ رعب ہے جس کا اثر غیروں پر بھی ہے مگر یہ اس پیسے کا رعب نہیں جس سے آپ کے خزانے خالی ہیں بلکہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کے پیار کا رعب ہے جو محض اللہ تعالیٰ کی رحمت نے آپ کے لئے مہیا کیا ہوا ہے اور جس سے

آپ کے خزانے بھرے ہوئے ہیں

فرداً بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ مگر یہ حقیقت عقل سے کام لینے اور سوچنے پر ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے شکر گزار بندے بن کر زندگی کے دن گزاریں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر بہت بڑا فضل ہے اور سوچنے کا مقام ہے کہ کس طرح وہ جو چوٹی کے ملک ہیں اور جنہوں نے ساری دنیا کی دولت سمیٹی ہوئی ہے۔ ان پر ہمارا اتنا رعب ہے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ کام نہیں کر سکتے جب تک حکومتیں مالی لحاظ سے ان کی پشت پناہی نہ کریں۔

باقی رہا میرا یہ کہنا کہ میں لے لیں ہوں اور ۲۰ دسمبر کے بعد نصرت جہاں کی مد میں پیسے وصول نہیں کئے جائیں گے اس کی ایک وجہ ہے وہ میں بتا دیتا ہوں شاید آپ کے دماغ پریشان ہوں گے کہ یہ کیا بے بسی ہے۔ دراصل اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بعض اور منصوبوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو نصرت جہاں کے منصوبے سے بہت بڑے منصوبے ہیں۔ اپنے کام کے لحاظ سے بھی اور زمانے کی وسعت کے لحاظ سے بھی اور ان کا اعلان میں اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی رحمت سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے یہ درخواست کروں گا کہ جہاں آپ میری صحت کے لئے دعا کریں وہاں

یہ دُعا بھی کریں

کہ اللہ تعالیٰ مجھے زندگی اور توفیق عطا فرمائے کہ میں اس کی منشا کے مطابق اس نہایت اہم منصوبہ کی تفاصیل جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کے سامنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رکھنے کی توفیق پاؤں اور اللہ تعالیٰ جماعت کو بھی یہ توفیق دے کہ وہ اس منصوبے کی اہمیت اور افادیت کو سمجھے اور اس کے لئے آنے والے سالوں میں (پتہ نہیں کتنے سال ہیں جن کا میں اعلان کروں گا) قربانیاں دیتے چلے جائیں

اس وقت جہاں تک یورپ کا سوال ہے ہم بڑے نازک مقام پر کھڑے ہیں اگر ہم نے اس وقت یورپ میں اسلام پھیلانے کے لئے قربانیاں دیں۔ (ویسے اس منصوبے کا تعلق صرف یورپ سے نہیں بلکہ ساری دنیا سے ہے۔ لیکن میں اس منصوبہ کی صرف

ایک چھوٹی سی مثال

دے رہا ہوں) تو خدا کرے اور اس کی رحمت جوش میں آئے تو کوئی بعید نہیں کہ اگلے دس سال میں جہاں ہم آج سینکڑوں کی باتیں کرتے ہیں کہ ان ملکوں میں اتنے سو احمدی ہیں جو عیسائیت یا دہریت یا مذہب سے لاپرواہی کو چھوڑ کر مسلمان ہوئے ہیں وہاں ہم لاکھوں کی باتیں کرنے لگیں۔

پس دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے توفیق بخشے اور میں جماعت کے سامنے یہ منصوبہ پیش کر سکوں اور جماعت کو اُسے سمجھنے اور اس کے لئے قربانیاں دینے کی توفیق ملے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اُس سے زیادہ اچھے اور بہتر نتائج نکالے جو ہمارے دماغ اپنے تصور میں لا سکتے ہیں کیونکہ ہمارے دماغ محدود ہیں مگر اس کی رحمتیں غیر محدود ہیں۔ اس نے تو سارے کرۂ ارض کو لپیٹا ہوا ہے۔

فرینکفورٹ مغربی جرمنی میں میری

ایک پریس کانفرنس

اور جماعت احمدیہ کے متعلق ایک کیتھولک اخبار نے قریباً ۳/۴ صفحے کا نوٹ دیا ہے اور سوائے ایک بات کے جس کا ایک ذرا سا حصہ وہ نہیں سمجھے اور وہ بھی اپنے سیاق و سباق کے لحاظ سے واضح ہے باقی باتیں بغیر کسی تنقید کے شائع کر دی ہیں۔ میں حیران ہوں کہ ایک کیتھولک اخبار ہے اور عیسائیت سے ہمارا جنگ ہو رہی ہے مگر اخبار نے بالکل صحیح اور دیانتداری کے ساتھ میری باتیں بیان کر دیں جن میں سے ایک یہ کہ مرزا ناصر احمد نے ہمیں یہ بتایا کہ سرمایہ داری کے بعد اشتراکی انقلاب آیا اور پھر اس کے بعد چینی سوشلسٹ انقلاب ہے اور اب چوتھا روحانی انقلاب، اسلامی انقلاب کی شکل میں بپا ہو چکا ہے اور ایک سو سال کے اندر اندر یہ اپنے نقطۂ عروج کو پہنچ جائے گا۔ اور ساری دنیا کو اپنے احاطہ میں لے لے گا۔

اس نوٹ کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ یہ بھی آپ کے سامنے آ جائے گا۔ اس پریس کانفرنس میں جو قریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جو باتیں میں نے بیان کی تھیں کچھ مختصراً اور کچھ زیادہ تفصیل کے ساتھ۔ وہ ساری تو نہیں دے سکتے تھے یا ساری باتوں کے لئے جگہ نہیں دے سکتے تھے۔ ورنہ تو سارا اخبار بھر جاتا۔ ۳/۴ صفحہ کا دینا بھی بڑی بات ہے علاوہ تصویر کے حصہ کے۔

بہرحال یہ ایک مثال میں نے دی ہے جو اس بڑے منصوبے کا ایک حصہ بننے والی ہے اگر یورپ میں ہم اپنی سی کوشش کر ڈالیں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئے گی اور

میں یقین رکھتا ہوں

کہ دس سال کے اندر اندر یورپ میں لاکھوں نئے مسلمان احمدی دنیا کو نظر آنے لگ جائیں گے یہ اللہ تعالیٰ کی طاقت اور توفیق سے ہو سکتا ہے۔ ورنہ ہم تو عاجز بندے ہیں اور اس کی مدد کے ہر آن محتاج ہیں۔

اب نتیجہ یہی نکلا کہ یہ تینوں باتیں ایسی ہیں جن کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ دعاؤں کا یہ مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس ماہ میں اگر رمضان کی عبادات کو ان کی شرائط کے ساتھ پورا کرو گے تو تمہارے لئے

قبولیتِ دُعا کے دروازے

دوسرے دنوں کی نسبت اس مہینے میں زیادہ کھول دیئے جائیں گے۔

پس احباب کو چاہیئے کہ وہ قبولیتِ دعا کے ان دروازوں میں زیادہ سے زیادہ داخل ہونے کی کوشش کریں اور اپنی ہر ذمہ داری کے متعلق یعنی ایک احمدی پر جو ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں ان میں سے ہر ذمہ داری کے متعلق خدا کے حضور عاجزانہ جھک کر یہ کہیں کہ ذمہ داری تو نے ڈال دی اور کندھے ہمارے کمزور ہیں۔ مگر تیری طاقتیں اور قدرتیں تو کمزور نہیں۔ پس

یہ دُعا کرتے رہیں

کہ اے خدا! ہمارے کندھوں کو اپنی متصرفانہ قدرت کا سہارا دے تاکہ ہم اس بوجھ کو اٹھا سکیں اور تیری خوشنودی کو حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت اور رضا سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

اعلان برائے داخلہ سالانہ اجتماع

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قریب تر آ رہا ہے۔ مجالس کو کوائف فارم برائے حصول داخلہ بھجوائے جا چکے ہیں۔ وہ انہیں پُر کر کے قائد صاحب مقامی سے تصدیق کروائیں اور اجتماع پر آتے ہوئے ساتھ لا دیں (بذریعہ ڈاک بالکل نہ بھجوائیں) یہ تصدیق فارم دفتر بیرون مقام اجتماع کو دکھانا ہوگا۔ وہاں سے آپ کو رجسٹریشن کارڈ ملے گا جس کو دکھا کر آپ مقام اجتماع میں داخل ہو سکیں گے۔

خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں اور یکم نومبر کو ہی پہنچنے کی کوشش کریں۔ دفتر بیرون آپ کی خدمت کے لئے یکم نومبر سے ہی اپنا کام شروع کر دے گا تاکہ سہولت کے ساتھ ٹکٹ حاصل کر کے آپ مقام اجتماع میں اپنی اپنی جگہ آرام سے خیمے نصب کر سکیں۔

(منتظم بیرون)

امتحان وظائف اطفال الاحمدیہ

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر اطفال کا تحریری اور زبانی امتحان ہوتا ہے۔ اس مقابلہ میں اوّل دوم آنے والے اطفال کو علی الترتیب دس روپے اور پانچ روپے ماہوار وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اطفال مقابلہ میں شرکت کے لئے تیاری کریں۔ نصاب حسب ذیل ہوگا:۔

(۱) تاریخ احمدیت۔ مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات قبل از نبوت۔

(۳) صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن مجید۔

(۴) سورہ بقرہ کی سترہ آیات زبانی یاد ہوں۔

(۵) انٹرویو:۔ معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت اور ملک کے موٹے موٹے جغرافیائی اور سیاسی حالات۔

(مہتمم تعلیم)

دُعائے مغفرت۔ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ کی اہلیہ محترمہ چند روز ہوئے بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت نیک۔ تہجد گزار اور مہمان نواز تھیں۔ مکرم حکیم صاحب موصوف سلسلہ کے ایک مخلص خادم ہیں ان کے اس صدمہ میں ہم دلی طور پر شریک ہیں اور ان کے لئے اور مرحومہ مغفورہ کے لئے دست بدعا ہیں احباب جماعت سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ امراض کے لئے زود اثر مرہم **حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور**
ہر دوا فروش سے خریدیں - قیمت : ایک روپیہ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائل پور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ — فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

آزمودہ مجرب دوائیں

کمزوری یا ناتوانی ضعف دور کرنے کیلئے ہیومیو الفالفا ٹانک ۳/
کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے ہیومیو بے بی ٹانک ۳/
چھائیاں کیل مہاسے دور کرنے کے لئے فیبلین ۲ ماہ کورس ۹/
دل کی بیماریوں کے لئے آب حیات ہیومیو گولڈ ڈراپس ۳/
دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ لین مکمل کورس ۴/
لیکوریا کے لئے اکسیر اعظم دوا لیکوری ۴/
ڈاک سے ۵۰/. زائد۔ فہرست مجربات کارڈ آنے پر مفت

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** چھ صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳ گول کچہری بازار **لائل پور** فون نمبر ۲۰۵۴

کاغذ ـــــ اور ـــــ گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبد اللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف فون ۶۲۵۱۸

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں!

سادہ و جڑاؤ زیورات

چاندی کے خوبصورت ٹی سیٹ و کافی سیٹ وغیرہ و دیگر ظروف کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم **لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳**

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۷۰ روپے
نور نظر اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

فزیکل ویٹ پاکستانی

درزن میں صحیح تیار ہو گئے ہیں، دکاندار طلباء، پروفیسر صاحبان بارعایت ہم سے طلب فرمائیں

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ۔ لاہور

بانجھ پن کی کامیاب دوا

STERILITY CURE. سٹریلیٹی کیور

کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بہت سی بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے
قیمت مکمل کورس -/۲۰ وی پی ۷۰/۲۱ روپے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو انجنیئرڈ کمپنی گوجر بازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقع پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

۱- بڑا گوشت

۲- چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ر اکتوبر ۱۹۷۳ء ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ)

ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں

(مینیجر)

سرگودھا اور سیالکوٹ کے درمیان سفر کرنے کے لئے

کراؤن بس سروس

کی تیز رفتار وقت کی پابند بسوں پر اعتماد کے سفر کیجئے۔ (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں
سالانہ چندہ ۶/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب کسی مرض میں کوئی دوا کام نہ کرے تو اس مرض کی

کیور (CURE) استعمال کریں۔ مثلاً

بواسیر خونی و بادی کے لئے	پائلز کیور	PILES CURE
دمہ کے لئے	استھما کیور	ASTHMA CURE
دردوں کے لئے	پینز کیور	PAINS CURE
پائیوریا، دانتوں کے مسوڑھوں کے لئے	پائیوریا کیور	PYORRHOEA CURE
کیریز، دانتوں کی گھن کے لئے	کیریز کیور	CARIES CURE

دیگر پرانی امراض کی کیور بھی بذریعہ خط ہم سے طلب کریں۔ بذریعہ منی آرڈر ۱۰/- وی پی ۱۱/۷۰۔ تفصیلی رسالہ مفت۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی۔ ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

دھلائی کے دو بہترین صابن

اعلیٰ FEROZE اور **عوامی FEROZE**

کوالٹی میں بے نظیر، نمکین اور بھاری پانی کے ساتھ بھی اسی قدر مؤثر، خالص اجزاء سے تیار کردہ۔

کاروباری حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

فیروز کیمیکلز طالب والا روڈ سرگودھا

عید کارڈ
کے متعلق

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

حضورؓ نے فرمایا:۔

"یہ اسراف ہے اور بے ضرورت ہے روپیہ ضائع کیا جاتا ہے۔ بہتر ہو کہ لوگ اسے دین کی تبلیغ میں خرچ کریں۔ ہم نے دیکھا ہے نوجوان اور چھوٹے بچے بھی اس کا بہت رواج ہے ... یہ بہت بُرا دستور ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں کیونکہ یہ فضول خرچی ہے۔ اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے"

(الفضل ۵ ستمبر ۱۹۴۷ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا "ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۷-۵۶ء)

سونے کی گولیاں۔ زود جام عشق قیمت ایک ماہ بیس روپے۔ فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔ مینجر طبیہ عجائب گھر آبادی گوجرانوالہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبرز

نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

کو

ہمیشہ یاد رکھیں

فون نمبر ۶۲۶۱۸

شہزین

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوائی

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ۔ ٹنڈو محمد خان ۔ گوجرانوالہ

سب سے اعلیٰ مزیدار اور فائدہ بخش ہے

تریاق سلیمانی

تبخیر معدہ، بدہضمی، پیٹ درد، سینے کی جلن، متلی، قے اور اسہال میں اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے

المنار دواخانہ ربوہ

بیرونی ملک احباب متوجہ ہوں

الیس اللہ بکاف عبدہ

کی دیدہ زیب اور نفیس ڈیزائنوں کی انگوٹھیاں اور چاندی کے برتن اور زیورات اور دیگر پاکستانی مصنوعات ایکسپورٹ کرتے ہیں کاروبار کے خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

میاں گلزار احمد پروپرائٹر

افضال ٹریڈنگ کارپوریشن

نزد شوری حویلی چنیوٹ

درخواست دعا

۱۔ برخوردار عبدالوہاب ڈپٹی ایکسائز کمشنر لاہور کثرت کام کی وجہ سے بیمار ہو کر داخل ہسپتال ہوئے تھے گلوکوز انجکشن لگتی رہی ابھی تک ہسپتال میں ہیں۔

۲۔ خاکسار کی پوتی دو ماہ سے پشت پر کار بنکل پھوڑا نکل آنے کی وجہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں داخل اور زیر علاج ہے اپریشن ہو کر زخم مندمل ہو رہا ہے شوگر بھی کنٹرول ہے۔ رمضان شریف کے اس آخری عشرہ مبارک میں ہم باپ بیٹیوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

شیخ عبدالرحمن کپور تھلوی معرفت شیخ عبدالوہاب ڈپٹی ایکسائز کمشنر ۱۴۳ لارنس روڈ۔ لاہور۔

ضروری اطلاع

اکتوبر کا پرچہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے تمام خریداران کو مل چکا ہوگا اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے۔ اگر پرچے کا چندہ آپ کی طرف واجب الادا ہے تو مہربانی کر کے تعاون فرمائیں اور چندے کی تجدید کرا لیں۔ (مینیجر)

آج

اتوار ہے۔ دانتوں کے معائنہ کا دن،

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں،

مسوڑھے خراب ہوں تو	پائیوریا کیور	۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو	کیریز کیور	۱۰ "
دانت درد ہو تو	ٹوتھ کیور	۲ "

فوری اور مستقل علاج ہے

دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

ڈاک دوا اغذا کی غذا - آم کے آم گٹھلیوں کے دام لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات

قیمت ۵۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

براہنچ پاٹلز موک کمپنی۔ (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

ہمدرد نسواں جو بانجھ پن مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس **۲۰** روپے **دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ**